سوال

(196)ختنے کے موقع پر دعوت مستحب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ختنہ کے وقت دعوت مستحب ہے ؟ ۔ اخوکم : فضل وہاب ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری الادب المفروص (321) رقم (1246) میں ذکر کرتے ہیں : سالم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابن عمر نے میرا اور نعیم کا ختنہ کرایا اور مینڈھا ذبح کیا، میں اپنے آپ کو دیکھتا کہ بچوں پر اس بات سے خوشی کا اظہار کرتے تھے کہ ہم پر مینڈھا ذبح کیا گیا ۔

اسکی سند ضعیف ہے اس میں عمر بن حمزہ کو یحیٰ ، احمد اور نسائی نے ضعیف کہا ہے اور حافظ نے بھی ضعیف کہا ہے ۔ اور مسلم نے اس راوی کے ساتھ احتجاج کیا ہے تو یہ اثر ضعیف ہونے کی وجہ سے استحباب پر دلالت نہیں کرتا ۔

اور وہ حدیث جو حسن سے ثابت ہے وہ کہتی ہیں کہ عثمان بن ابی العاص کو کھانے کی دعوت دی گئی ، پھر کسی نے کہا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیسی دعوت ہے ، یہ لڑکی کا ختنہ ہے تو انہوں نے کہا : '' یہ (یعنی ختنہ کی دعوت) ایسی چیز ہے جو نبی ﷺ کے زمانے میں ہم نے نہیں دیکھی '' ۔ اور کھانے سے انکار کر دیا ۔ طبرانی نے کبیر (3 7) میں روایت کیا ہے او راسکی سند حسن ہے جیسے کہ الصحیح میں ہے ۔ اور روایت کیا اسے احمد نے (4 217) اور اسکی سند جید ہے ۔ جیسے کہ المجمع (4 60) میں ہے ۔

تو اس حدیث سے دلالت ہوتی ہے کہ ختنہ کا کھانا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا ۔ اس لئے ابن قدامہ نے المغنی (8 117) میں کہا ہے : اور ختنہ کی دعوت دی جائے او اس پر اسکا قبول کرنا نہیں ہے ۔ ہاں اگر ولیمہ کی کسی کو دعوت دی جائے تو اس دعوت کو قبول کرنا سنت میں وارد ہے ۔ متقدمین سے مراد رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہیں جنکی اقتداء کی جاتی ہے ۔ پھر عثمان کی حدیث ذکر کی جو ہم نے ابھی ذکر کی ۔

اور الفتاوی (22 206) میں ہے : شیخ السلام ابن تیمیہ سے زواج کا کھانا ، تعزیت کا کھانا ، ختنہ کا کھانا ، ولادت کا کھانا ، انکے بارے میں پوچھا گیا ، تو آپ نے جواب دیا :

ولیمہ کا کھانا سنت ہے اور اسکی دعوت قبول کرنے کا حکم ہے اور کسی کے فوت ہونے کر موقع پر کھانا بدعت ہے اس کا کرنا اور اسکی دعوت قبول کرنا مکروہ ہے ، اور ختنہ کا ولیمہ جائز ہے جو کرنا چاہے کرے جو ترک کرتا چاہے ترک کرے ۔ اسی طرح ولیمہ ولادت کا ۔ ہاں اگر بچے کا عقیقہ کیا ہے تو عقیقہ سنت ہے اور اسی طرح فرمایا : کہ ختنے کی دعوت صحابہ نہیں

کرتے تھے اور یہ مباح ہے پھر علماء میں سے بعض نے اسے مکروہ کہا ہے اور بعض نے اسکی رخصت دی ہے۔

میں کہتا ہوں: ولادت کے کھانے کب کوئی دلیل نہیں اسلئے مستحب نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص430

محدث فتویٰ